حافظ محمد زبیر خلجی

مسلمان کی دعا

تو اپنی محبت مجھے بھی عطا کر — کہ رکھوں تجھے اپنے دل میں جا کر
میں ہر حکم تیرا بجا لاؤں ہر دم — جہاں میں رہوں خود کو تجھ پر مٹا کر
بنا لوں تیری چاہتوں کو میں چاہت — غضب سے تیری رکھوں خود کو بچا کر
میرا جینا مرنا ہو تیرے لئے ہی — تو اپنی رضا ہی میں میری رضا کر
بُلاتے ہیں لوگوں کو تیری طرف جو — مجھے بھی اُسی حزب کا ہم نوا کر
اذاں سنتے ہی جو چلیں تیرے گھر کو — قدم اُن کے قدموں سے رکھوں ملا کر
زُباں وہ ہی بولے جو تیری رضا ہو — نظر کو مَعاصی سے رکھوں بچا کر
شمع میرے ایماں کی تیرے حوالے — کہ بادِ مخالف نہ رکھ دے بجھا کر
نہ جانے میں کس کس کا بندہ بنا ہوں — مجھے رکھ فقط اپنا بندہ بنا کر
اِلٰہی گزارش ہے عرفان اپنا — مجھے دے کے روشن صراطِ ھُدیٰ کر
سنا ہے کہ مومن کا دل تیرا گھر ہے — کرم کی تو بس مجھ پہ بھی انتہا کر
مجھے جب ہے اُمّید تیرے ہی در سے — تجھی سے کہوں گا اِلٰہی تو ہاں کر

زبیؔر اِس دعا کی تو تکمیل کر دے
دو چار آنسو اشکِ ندامت بہا کر